



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ولیمہ جماع سے قبل ہے یا بعد؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ولیمہ قبل الدخول اور بعد الدخول دونوں طرح نبی ﷺ کے فعل سے ثابت ہے، جو قبل الدخول ہے اس کی دلیل وہ حدیث ہے کہ جس میں ہے کہ نبی ﷺ نے جب زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو آپ نے اپنے صحابہ کو گوشت اور روٹی کا ولیمہ کھلایا۔ انہیں اپنے گھر بلایا کھانا کھلایا، پھر وہ لوگ آپ کے گھر ہی میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ آپ ﷺ گھر سے باہر چلے گئے، جب واپس آئے تو لوگ بیٹھے تھے، آپ واپس چلے گئے پھر آئے تو ابھی لوگ بیٹھے تھے آپ پھر واپس چلے گئے اور ایسا دویا تین بار ہوا اور آپ ﷺ انہیں کہہ بھی نہیں سکتے تھے کہ تم چلے جاؤ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ چلے گئے تو میں نے آپ کو ان کے جانے کی اطلاع دی۔ اس وقت تک آئینہ الحجاب جو سورۃ الاحزاب میں ہے نازل ہو چکی تھی، آپ اپنے اہل پر داخل ہو گئے اور میرے اوپر اپنے درمیان پردہ گرا دیا تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ولیمہ قبل الدخول تھا۔

اور جو بعد الدخول ولیمہ کا مسئلہ ہے تو اس کی دلیل جنگ خیبر میں حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا واقعہ ہے کہ جس میں کہ وضاحت ہے کہ پہلے آپ اپنے اہل پر داخل ہوئے اور پھر گئی، ستوا رکھو رکھا ولیمہ کیا۔

تو اس دلیل سے بعد الدخول ولیمہ ثابت ہوتا ہے، بحر حال اس میں وسعت ہے جب انسان کو سہولت ہو تب وہ ولیمہ کر لے قبل الدخول، بعد الدخول کی کوئی شرط نہیں۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 436

محدث فتویٰ